بسم اللہ الرحمن الرحیم | دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نکیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اس کی سچائی کو ظاہر کردیگا | نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

چودھوین کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد کا

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

نمبر ۱۶ | ہر انگریزی ماہ کی ۱-۸-۱۶-۲۴ تاریخکو قادیان دار الامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے | جلد ۳

خریدارون کو اطلاع ہم احباب کو تازہ حالات پہونچانے کی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجرا اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بر وقت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور درستی کے لئے ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۵۰۰ سو ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت اشاعت بہت قلیل اور سٹاف نا مکمل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کبھی وقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوے تو خفا اور بدظنی کے خیال کو دل و دماغ مین جگہ دیکر رنجیدہ نہ ہون بلکہ اس کی اشاعت مین سر توڑ کوشش کرین اور مطلوبہ تعداد کو پورا کرکے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بناوین ... دیانت داری سے بجا لاوے

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعود ع بیعت کرتے ہین

ہاتھہ مین ہاتھہ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب دہراتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ۳ بار - آج مین احمد کے ہاتھہ پر اپنے تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جن مین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھہ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ تین بار رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت - اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین - پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین

فتوی ممانعت جہاد

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال | دین کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے | دین کے تمام جنگون کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے | اب جنگ اور جہاد کا فتوی فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد | منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد
کیون چھوڑتے ہو لوگو نبی کی حدیث کو | جو چھوڑتا ہے چھوڑ دو تم اس خبیث کو
کیون بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر | کیا یہ نہین بخاری مین دیکھو تو کھولکر
فرما چکا ہے سید کونین مصطفی | عیسی مسیح جنگون کا کر دیگا التوا
جب آئیگا تو صلح کو وہ ساتھہ لائیگا | جنگون کے سلسلہ کو وہ یکسر مٹائیگا
پیوینگے ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند | کھیلینگے بچے سانپون سے بیخوف و بیگزند
یعنی وہ وقت امن کا ہوگا نہ جنگ کا | بھولینگے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا
یہ حکم سن کے بھی جو لڑائی کو جائیگا | وہ کافرون سے سخت ہزیمت اٹھائیگا
اک معجزہ کے طور سے یہ پیشگوئی ہے | کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے
القصہ یہ مسیح کے آنے کا ہے نشان | کردیگا ختم آکے وہ دین کی لڑائیان
ظاہر ہین خود نشان کہ زمان وہ زمان نہین | اب قوم مین ہماری وہ تاب و توان نہین
اب تم مین خود وہ قوت و طاقت نہین رہی | وہ سلطنت وہ رعب وہ شوکت نہین رہی
وہ نام وہ نمود وہ دولت نہین رہی | وہ عزم مقبلانہ وہ ہمت نہین رہی

وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہین رہی | وہ نور اور وہ چاند سی طلعت نہین رہی
وہ درد وہ گداز وہ رقت نہین رہی | خلق خدا پہ شفقت و رحمت نہین رہی
دل مین تمہارے یار کی الفت نہین رہی | حالت تمہاری جاذب نصرت نہین رہی
حمق آگیا ہے سر مین وہ فطنت نہین رہی | کسل آگیا ہے دل مین جلادت نہین رہی
وہ علم و معرفت وہ فراست نہین رہی | وہ فکر وہ قیاس وہ حکمت نہین رہی
دنیا و دین مین کچھہ بھی لیاقت نہین رہی | اب تمکو غیر قومون پہ سبقت نہین رہی
وہ انس و شوق و وجد وہ طاعت نہین رہی | ظلمت کی کچھہ بھی حد و نہایت نہین رہی
ہر وقت جھوٹ سچ کی تو عادت نہین رہی | نور خدا کی کچھہ بھی علامت نہین رہی
سو سو ہے گند دل مین طہارت نہین رہی | نیکی کے کام کرنیکی رغبت نہین رہی
خوان تہی پڑا ہے وہ نعمت نہین رہی | دین بھی ہے ایک قشر حقیقت نہین رہی
مولے سے اپنے کچھہ بھی محبت نہین رہی | دل مرگئے ہین نیکی کی قدرت نہین رہی
سب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہین رہی | اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودت نہین رہی
تم مرگئے تمہاری [illegible] نہین رہی | صورت بگڑ گئی ہے وہ صورت نہین رہی
اب تم مین کیون وہ سیف کی طاقت نہین رہی | بھید اس مین ہے یہی کہ وہ حاجت نہین رہی
اب کوئی تمپہ جبر نہین غیر قوم سے | کرتی نہین ہے منع صلوۃ اور صوم سے
ہان آپ تم نے چھوڑ دیا دین کی راہ کو | عادت مین اپنی کرلیا فسق و گناہ کو
اب زندگی تمہاری تو سب فاسقانہ ہے | مومن نہین ہو تم کہ قدم کافرانہ ہے
اے قوم تم پہ یار کی اب وہ نظر نہین | روتے رہو دعاؤن مین بھی وہ اثر نہین
کیونکر ہو وہ نظر کہ تمہارے وہ دل نہین | شیطان کی ہین خدا کے پیارے وہ دل نہین
تقوی کے جامے جتنے تھے سب چاک ہوگئے | جتنے خیال دل مین تھے ناپاک ہوگئے
کچھہ کچھہ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہوگئے | باقی جو تھے وہ ظالم و سفاک ہوگئے
اب تم تو خود ہی مورد خشم خدا ہوئے | اس یار سے بشامت عصیان جدا ہوئے

اب غیرون سے لڑائی کے معنی ہی کیا ہوئے | تم خود ہی غیر بن کے محل سزا ہوئے
سچ سچ کہو کہ تم مین امانت ہے اب کہان | وہ صدق اور وہ دین و دیانت ہے اب کہان
پھر جبکہ تم مین خود ہی وہ ایمان نہین رہا | وہ نور مومنانہ و عرفان نہین رہا
پھر اپنے کفر کی خبر اے قوم لیجیے | آیت علیکم انفسکم یاد کیجیے
ایسا گمان کہ مہدی خونی بھی آئیگا | اور کافرون کے قتل سے دین کو بڑھائیگا
اے غافلو یہ باتین سراسر دروغ ہین | بہتان ہین بے ثبوت ہین اور بے فروغ ہین
یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا | یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا
اب سال سترہ بھی صدی سے گزر گئے | تم مین سے ہائے سوچنے والے کدھر گئے
تھوڑے نہین نشان جو دکھائے گئے تمہین | کیا پاک راز تھے جو بتائے گئے تمہین
پر تم نے ان سے کچھہ بھی اٹھایا نہ فائدہ | منہہ پھیر کر ہٹا دیا تم نے یہ مائدہ
بخلون سے یارو باز بھی آؤگے یا نہین | خو اپنی پاک صاف بناؤگے یا نہین؟
باطن سے میل دل کی ہٹاؤگے یا نہین | حق کی طرف رجوع بھی لاؤگے یا نہین
اب عذر کیا ہے کچھہ بھی بتاؤگے یا نہین | مخفی جو دل مین ہے وہ سناؤگے یا نہین؟
آخر خدا کے پاس بھی جاؤگے یا نہین؟ | اس وقت اس کو منہہ بھی دکھاؤگے یا نہین
تم مین سے جسکو دین و دیانت سے ہے پیار | اب اس کا فرض ہے کہ وہ دل کرکے استوار
لوگون کو یہ بتائے کہ وقت مسیح ہے | اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے

ہم اپنا فرض دوستو اب کرچکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائیگا خدا

نوٹ - یہ نظم کا اشتہار حضرۃ امام الزمان ع نے ۲۰ جنوری ۱۹۰۱ کو دیا تھا اور نمبر دسمبر ۱۹۰۳ تک اسکو چودہ سال ہوئے ہین جبکہ البدر اپنی پوری معنون کیساتھ [illegible]

ملفوظات حضرة مسیح موعود علیہ السلام

۳۰ جنوری سنہ ۱۹۰۴ء

حضرۃ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت آج بفضل خدا بہت تندرست رہی اور آپنے بعد نماز مغرب عشا کی نماز تک مجلس فرمائی۔

طاعون کا ذکر ہوتا رہا کہ اب فروری کا مہینہ آگیا ہی اس کا زور ہوگا۔ چنانچہ مختلف مقامات سے اب اس کی خبریں آنی شروع ہوگئیں ہیں +

خدا شناسی اور سچے ایمان کی ضرورت

فرمایا کہ ضروری بات خدا شناسی ہے کہ خدا کی قدرت اور جزا سزا پر پکا ایمان ہو اسی کی کمی سے دنیا میں فسق و فجور ہو رہا ہے لوگون کی توجہ دنیا کی طرف اور گناہون کی طرف بہت ہے دن اور رات یہی فکر ہے کہ کسی طرح دنیا مین دولت۔ وجاہت۔ عزت ملے جس قدر کوشش ہے خواہ کسی پیرایہ مین ہی ہو۔ مگر وہ دنیا کے لئے ہے خدا کے لئے ہرگز نہین۔ دین کا اصل لب اور خلاصہ یہ ہے کہ خدا پر سچا ایمان ہو مگر اب مولوی وعظ کرتے ہین تو ان کے وعظ کی بھی علت غائی یہ ہوتی ہے کہ اسے چند پیسے مل جاوین جیسے ایک چور باریک در باریک حیلے چوری کے لئے کرتا ہے ویسے ہی یہ لوگ کرتے ہین ایسی حالتین بجز اس کے کہ عذاب الہی نازل ہو اور کیا ہو سکتا ہے +

ایک اعتراض ہمپر یہ ہوتا ہے کہ اپنی تعریف کرتے ہین اور اپنے آپ کو۔ مطہر برگزیدہ قرار دیتے ہین۔ اب ان لوگون سے کوئی پوچھے کہ خدا جو امر ہمین فرماتا ہے کیا ہم اس کی نافرمانی کرین اگر ان باتون کو اظہار نہ کرین تو معصیت ہو۔

قرآن شریف مین آنحضرۃ صلعم کی نسبت کیا کیا الفاظ اللہ تعالے نے آپ کی شان مین فرمائے ہین ان لوگون کے خیال کے مطابق تو وہ بھی خودستائی ہوگی +

خودستائی کرنیوالا حق سے دور ہوتا ہے مگر جب خدا تعالے فرماوے تو پھر کیا کیا جاوے یہ اعتراض ان نادانون کا صرف مجھپر ہی نہین ہے بلکہ آدم سے لیکر جس قدر نبی رسول اور کیا اور مطہر گذرے ہین سب پر ہی ذرا غور کرنے سے السائل سمجھ سکتا ہی کہ جسے خدا مامور کرتا ہی ضرور ہی کہ اس کے لئے اجتبا اور اصطفا ہو اور کچھ نہ کچھ اس مین ضرور خصوصیت چاہئے کہ خدا تعالے کل مخلوق مین سے اسے برگزیدہ کرے خدا کی نظر خطا جانے والی نہین ہوتی۔ پس جب وہ کسی کو انتخاب کرتا ہے تو وہ معمولی آدمی نہین ہوتا۔ قرآن شریف مین بھی اسی کی طرف اشارہ ہے واللہ یعلم حیث یجعل رسالتہ اس سوال کا آخر ماحصل یہ ہے کہ وہ ہمین مفتری کہین گے۔ مگر پھر ان پر سوال ہوتا ہے کہ عجب خدا ہے کہ اس قدر عرصہ دراز سے برابر افترا کا موقعہ دئے چلا جاتا ہے اور جو کچھ ہم کہتے ہین وہی وقوع مین آتا ہے اگر مفتری ان کے ساتھ خدا کے یہ سلوک ہین اور اس طرح سے ان کی تائید اور نصرۃ کی جاتی ہے جیسے کہ ہماری۔ تو پھر کل انبیاء کو بھی انہین مفتری قرار دینا پڑے گا۔ وہی علامات اور براہین جو کہ آنحضرۃ صلعم کے وقت مین آپ کی صداقت کے نشان اور دلیل تھے وہی اب بھی موجود ہین۔ جسے خدا تعالے انتخاب کرے اگر وہ اس کی تعریف نہ کرے تو کیا گندا ہو اس سے خدا پر حرف آتا ہے کہ اس کا انتخاب گندا ٹھہرتا ہے +

اگر وقت کے مجازی حکام اعلی کو بھی دیکھو تو وہ بھی حتی الوسع کمشنری لفٹنٹی۔ ڈپٹی کمشنری وغیرہ کے عہدون کے لئے انہی کو انتخاب کرتے ہین جو کہ ان کی نظر مین لائق ہوتے ہین۔ اگر وہ حکام اعلی کی نظر مین نالائق اور ذمہ واریون کے بجا آوری کے ناقابل ہون تو انتخاب نہین کئے جاتے پس اسیطرح اگر مامورین وغیرہ خدا تعالے کی نظرون مین نالائق۔ نکمے اور ناشقیا ہون تو پھر لوگون کو مزکی نفس بنانیکی خدمت ان سے کیسے لی جاوے +

یہ ایک نکتہ ہی کہ ان کا جو اعتراض ہوتا ہے وہ صرف میری ذات پر نہین ہوتا بلکہ عام ہوتا ہی کہ آدم سے لیکر جس قدر نبی اس وقت تک گذرے ہین سب اس مین شامل ہوتے ہین۔ بھلا وہ ایک ایسا اعتراض کرکے تو دکھلادین جو سالفہ انبیاء مین سے کسی پر نہ ہوا ہو۔ اصل بات یہ ہی کہ ایمان کے لوازم تمام اس وقت ردی ہوگئے تھے۔ دل حلاوت ایمان سے خالی ہین دنیا کی زیب و زینت کے خیال نے دلون پر تصرف کرلیا ہے ایک گہرے بحر ظلمات مین لوگ پڑے ہوئے ہین اس وقت بڑی ضرورت اور احتیاج اس امر کی ہے کہ وہ تقوی جس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور کتاب اللہ نازل ہوئی حاصل ہو۔ ایک مردہ ایمان لوگون کے پاس ہے اس لئے اس ایمان کی کوئی نشانی بھی ہاتھ مین نہین ہی اور اسی باعث سے یہ وبال ان لوگون پر ہے پھر کہتے ہین کہ کیا ہم نماز ادا نہین کرتے روزے نہین رکھتے کلمہ نہین پڑھتے ان کم بختون کو اتنی خبر نہین کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے تو یہود بھی تو سب عبادتین کرتے تھے پھر وہ کیون مغضوب ہوئے۔

ان کی نہایت بدقسمتی اور شقاوت ہے کہ بھلا دیا ہے کہ اسلام کیا ہے۔ دین کیا ہے کب کہا جاتا ہے کہ فلان منتقی ہے۔ فلان مومن ہے۔ صرف چھلکے اپنی پوست پر نازان ہین اور مغز کو ہاتھ سے کھو دیا ہے جو کہ دین کی اصل روح رواں ہے اب خدا چاہتا ہے کہ وہ روح دوبارہ پیدا کرے اگر ان لوگون مین تقوے اور معرفت ہو تو یہ اعتراض کرکے خود ہی نادم ہون۔

سواد اعظم کیا شئے ہے

ایک یہ اعتراض کرتے ہین کہ سواد اعظم حیات مسیح کا قائل ہی اگر سواد اعظم کے یہ معنے ہین کہ ایک گروہ کثیر ایک طرف ہو تو اس کی بات سچی ہوتی ہے تو آنحضرت صلعم کی بعثت کے وقت یہود و عیسائی قوم کا بھی سواد اعظم تھا وہ اہل کتاب بھی تھے۔ بڑے بڑے عالم فاضل عابد زاہد موجود تھے ان کے معیار سے تو آنحضرۃ صلعم کے حق مین ان کی شہادۃ معتبر مان لینی چاہئے اصل سواد اعظم وہ لوگ ہین جو حقیقی طور پر اللہ کو مانتے ہین اور علی وجہ البصیرت خدا تعالی پر ان کا ایمان ہے اور ان کی شہادۃ معتبر ہوتی ہے۔ بھلا سوچکر دیکھو کہ جس راہ مین بچھو۔ سانپ اور درندے وغیرہ ہون۔ کیا گر دس ہزار اندھے اس کی نسبت کہین کہ یہ راہ اختیار کرو تو کوئی بھی ان کی بات مانے گا۔ اور جو ان کے پیچھے چلین گے وہ سب مرین گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ مین علی وجہ البصیرۃ بلاتا ہون اگرچہ آپ ایک فرد واحد تھے لیکن آپ کے مقابل ہزارہا منکرین کی بات قابل اعتبار نہ تھی جو آپ کی مخالفت کرتے تھے اب اس وقت ایک سواد اعظم نہین ہے بلکہ کئی سواد اعظم ہین۔ افیمیون۔ بھنگیون چرسیون شرابیون وغیرہ کا بھی ایک سواد اعظم ہے۔ مخلوق پرستون کا بھی

انوار الاسلام پریس قادیان مین [illegible]

ترسیل زر کے متعلق ضروری اطلاع

اکثر احباب حضرۃ امام الزمان علیہ الصلوۃ والسلام اور مولانا مولوی عبد الکریم صاحب کے نام مختلف مدات مثل مدرسہ لنگرخانہ۔ میگزین۔ الحکم۔ البدر وغیرہ کے چندے یکجائی طور پر روانہ فرمادیتے ہیں کہ جن کی تقسیم میں حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام اور نیز مولوی صاحب کو کمال تکلیف ہوتی ہے اور آپ کا بیش قیمت وقت چھوٹی چھوٹی رقوم کے تقسیم اور حساب میں صرف ہوجاتا ہے اور بعض وقت غلطی سے ایک مد کا روپیہ دوسرے مد میں صرف ہوجاتا ہے اس لئے ہر ایک مجاہد فی اللہ کو چاہئے کہ جہاں وہ محض خدا تعالے کی رضا مندی کے لئے اپنی کمائی میں سے کچھ حصہ اس انفاق فی سبیل اللہ کے لئے نکالتا ہے وہاں اور بھی ایک آنہ یا آدھ آنہ زیادہ صرف کرکے ہر ایک مد اور کارخانہ کا روپیہ اس مہتمم کے نام الگ الگ ارسال کیا کرے اور کفایت کی غرض سے یکجائی طور پر ایک کے نام چندے نہ ارسال کئے جاویں جس حال میں سب اخراجات انفاق فی سبیل اللہ ہے تو ایک آنہ یا آدھ آنہ کی کفایت کو مد نظر رکھکر حضرۃ اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کے بیش قیمت وقت کو اس کی خاطر لینا خلاف آداب طالب بھی ہے اور اس زیادہ خرچ کا اجر اللہ تعالے ہر ایک کو اس کے اخلاص اور نیت پر اسے دے چھوڑے گا۔

حضرۃ اقدس علیہ الصلوۃ والسلام اور نیز مولوی عبد الکریم صاحب کے نام صرف لنگرخانہ یا خاص مشن کی امداد کے متعلق چندہ وغیرہ آنا چاہیے +

عام شکایت

آج البدر کی نسبت عام شکایت اس کے خریداروں کی یہ ہے کہ بروقت اشاعت نہیں ہوتی اور بعض احباب نے یہ بھی لکھا ہے کہ بہت سے خریدار پیدا کئے جاتے ہیں مگر اسی نقص کی وجہ سے کہ اخبار کی اشاعت وقت موعود پر نہیں ہوتی خریداری سے عام ناراضگی پھیل جاتی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اخبار کے شائقین کو اخبار دیر سے پہونچنے میں سخت بے صبری ہوتی ہے اور اکثر لوگ جو کہ مذہب با حسن عقیدت رکھنے والوں میں ہوتے ہیں اور ابھی تک ایک رگ غیریت کی ان کے اندر باقی ہوتی ہے وقت موعودہ پر مطالعہ اخبار کے لئے ان کا باربار تقاضا ہے بھی خریداروں کے ایذا کا موجب ہوتا ہے اور ان تمام باتوں کو میں بذات خود محسوس کرتا ہوں کیونکہ اپنے سلسلہ ملازمت میں اخباروں کا خریدار رہ چکا ہوں مگر تاہم اب جب کہ میں عملی حالت میں اس کام میں خود حصہ لے رہا ہوں تو میرے اپنے نزدیک وہ تمام شکایات جو کہ میں خود التوائے اخبار کے لئے کیا کرتا تھا بہت ہی بے معنے نظر آرہی ہیں اور خود میں ہی نہیں بلکہ جن بعض حقیقت رس احباب کو ماہ دو ماہ یا کم از کم چند ہفتہ تک قادیان میں رہنے کا اتفاق ہوا ہے اور جنہوں نے خود امتحاناً قادیانی ایڈیٹروں کی مشکلات کا اندازہ کیا ہے وہ بھی ایک حد تک ہمیں معذور قرار دے گئے ہیں اور بجائے اس کے کہ انتظامی نقص کی وجہ سے وہ ناراض ہوتے۔ ان کی شفقت اور ہمدردی البدر سے بڑھ گئی ہے بہرحال یہ ایک دلچسپ مضمون قابل بحث ہے جسے انشاء اللہ کسی دوسرے نمبر میں درج کرکے اس قسم کی شکایتوں کا جواب دیا جاوے گا +

ریویو

مولویوں کی چٹھی بنام مسیح علیہ السلام اور حضرۃ مسیح کا جواب بنام مولوی صاحبان

یہ ایک کتاب پنجابی زبان میں میاں محمد اسماعیل صاحب احمدی موضع تترگرٹی ضلع گوجرانوالہ نے تصنیف کی ہے جو کہ ۴۴ صفحہ پر لاہور کے اسلامیہ سٹیم پریس میں طبع ہوئی ہے اس چٹھی کو چھاپنے سے پہلے مصنف نے قادیان میں حضرۃ اقدس اور آپکے احباب کو سنایا تھا واقعی میں قابل مطالعہ ہے مولویوں کی فریاد اور واویلے کو حضرت مسیح کی خدمت میں دکھایا ہے کہ جس طرح ہو آسمان سے جلدی اتر ورنہ مرزا صاحب تمہاری جگہ لئے جاتے ہیں۔ پھر اس کا لطیف جواب حضرۃ مسیح کی طرف سے آیا ہے جس سے تمام مولوی اپنا منہ لیکر رہ گئے ہیں۔ جو اصحاب پنجابی زبان کو پڑھ یا سمجھ سکتے ہیں وہ اس سے خوب محظوظ ہوں گے۔ ہماری رائے میں کاغذ کتاب کو عمدہ نہیں لگایا گیا اور لاہور جیسے مقام میں جب یہ چھپی ہے تو اس کی قیمت ار واقعی زیادہ ہے اگر ارزاں ہو جاوے تو یہ اس قابل ضرور ہے کہ ہم سے خرید کر بکثرۃ پنجاب کے مولویوں اور ان کے زیر اثر لوگوں میں شائع کیا جاوے ہاں جو اصحاب نکتہ رس ہیں ان کے نزدیک تو یہ قیمت اور بھی تھوڑی ہے یہ کتاب مصنف اور غلام رسول صاحب درزی چوک بازار گوجرانوالہ نیز منشی کرم علی صاحب مصلح تنگ قادیان سے نقد قیمت پر ملسکتی ہے +

قول الصحیح کی نسبت قاضی خواجہ علی صاحب ٹھیکہ دار شکرم جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے اول المومنین میں سے ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ پانچ نسخہ نظم میاں ہدایت اللہ والے روانہ کردو میں یہ نظم دیہاتی لوگوں کے واسطے بہت مفید ہے اسواسطے خیال ہے کہ بطور اشاعت دیہات میں کچھ جلدیں تقسیم کی جاویں لوگ شوق سے پڑھتے ہیں فقط

یہ نظم سلیس اردو میں ہے اور جلی قلم سے لکھی گئی ہے کہ مستورات بھی پڑھ اور سمجھ سکیں اشاعت اور مفت تقسیم کے لئے جو اصحاب خریدیں ان کو ایک روپیہ کے ۲۰ نسخہ علاوہ محصولڈاک ارسال ہوں گے +

اپنے محترم بھائی رحمت علی صاحب کی وفات کے حالات بصورت کتاب ارسال میں مضمون کو ترتیب

عکسی تصاویر

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب اور ادویہ کی فہرست

طب روحانی* بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہے اور جب کے دریافت ہو جانے سے یسوعی معجزات کی کلاہر ایک مذہب و ملت حتیٰ کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی ویدی ہے اور جسکے ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہو جاتا ہے اس کا برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہے جو ہدایات ان مین درج ہین ان پر مشق کرنے سے انسان صحت بنیت رکھکر اپنی روح کو زیادہ نافع بنا سکتا ہے اور خیالات مین یکسوئی اور ان کے ضبط کرنیکی عادۃ بھی پیدا ہو جاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کی لکھنے والے وہ مبالغے کرتے ہین کہ آسمان و زمین کی قلابے ملا دیے اہین اور اس کو مشاق کو گویا خدائی کی کل کا چلانے والا قرار دیا ہوتا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا ... استعمال کر کے ... کرتا ہے جیسے خدا کے ارادے سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسی ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کریں۔ قیمت عمر

شہادۃ آسمانی حصہ اول و دوم - بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی تھی اس کے اور دیگر معترضین کے اعتراضون کے جواب اس مین دیے گئے ہین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور مسئلہ جہاد۔ اور خر دجال یا جوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دیے گئے ہین قیمت ہر دو حصہ ۸ر

سر مکتوم* - یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا ثابت کیا ہے اور نہایت حرث لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردون کے زندہ ہونے کا ذکر انجیل مین ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ* اس مین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت - محمد حسین بٹالوی کے کفرنامہ طیار کرنے کا اور حضرۃ مسیح موعود کا ثبوت صحف سابقہ سے - قیمت ۲ر

اعجاز احمدی* ۹۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کیا کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ۱ر

قول صحیح* پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب احمدی ساکن لاہور کی نظم جو کہ اپنے اردو زبان میں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور عاشقی پر لکھی ہے قیمت ار و محصولڈاک بذمہ خریدار

عاقبۃ المکذبین* لودیانہ کے مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان - بیعت کی دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیاۃ پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار محصولڈاک بذمہ خریدار

اسلام اور اس کا بانی یعنی ٹامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی ...

صیانۃ الناس* - مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ار

الہامی دعا* - رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ... محصولڈاک بذمہ خریدار

کامن پنجابی* مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات قیمت ... ایضاً

نظم برائے مستورات بطرز کامن مصنفہ ایضاً

روشنائی احمدیہ* ساختہ مرزا عبدالکریم تاجر مالیرکوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ارنی ... اوسط قسم ... تاجرون کو ...

سر الشہادتین - اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادۃ کا واقعہ منقوش آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت مین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہین ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ فاضل ...

مجرب ادویہ

حب دافع دائمی قبض - اس کے استعمال سے صرف عارضی طور پر قبض کشائی نہیں ہوتی بلکہ اندرونی قویٰ مین جو نقص باعث مرض ہوتا ہے اس سے رفع ہو کر آئندہ تازہ قوت قویٰ کو فضلہ کو اخراج کے حاصل ہوتی ہے قیمت ...

اکسیر شکم* خوش ذائقہ دوا اکثر امراض معدہ کے لیے شفا کا حکم رکھتی ہے قیمت عمر

علاج نکسیر بشرطیکہ ناک کے اندر زخم نہ ہو اور دماغ سے خون آتا ہو تو ضرور آرام ہو جاتا ہے کہانے اور ناک مین ڈالنے کی دوا قیمت عمر

حب جدید برائے بخارون اور ابتدائی ذقی اور کہانسی وغیرہ کا علاج جس کا تجربہ خود قادیان مین بھی ہو چکا ہے

روغن بہرہ پن - بشرطیکہ مادرزاد بہرہ نہ ہو اکثرون پر تجربہ ہوا کہ آرام ہو گیا ہے قیمت فی شیشی عہ

دردسر کی گولی ہر ایک قسم کے درد کو اس سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اعصاب کو طاقت ملتی ہے - ۱۲ گولی عمر

سرمہ زرنگاری اعلیٰ درجہ مقوی البصر - دھند بخار آشوب چشم پانی بہنا وغیرہ دیگر امراض چشم کا نادر علاج ...

مصفی خون گولیان خالص عشبہ کے جوہر اور چوب چینی کی بنی ہوئی ہین ۔ ۳۲ گولی ...

سلائی گلکرہ جسے ہندوستانی زبان مین روہی کہتے ہین خواہ پرانی ہون اس کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے فی سلائی ...

Digitized by Khilafat Library

مذکورہ بالا اشتہار کے حوالہ سے ہر قسم کی درخواست بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور کے نام آنی چاہیے

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بےنظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت سے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر زمان علم اور مولانا مولوی نورالدین صاحب کو لطف سے زیادہ سنادی تھی حضرۃ مسیح الزمان نے وقتاً فوقتاً اسکی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے - نہایت عمدہ - شیرین زبان ہے - قرآنی نکات خوب بیان کیے ہین دلون پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نورالدین علیہما السلام کی بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت ۱ر کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ روانگی جاتی ہے بلاجلد ۱ر مجلد ۱ر پارہ الم کی قیمت ۶ر پارہ عم ۱ر

المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام نراور ڈی ضلع کرنال تمام درخواستین مشتہر کے نام آنی چاہیے نہ کہ دفتر البدر مین

بنارسی مال ہر قسم کا مردانہ اور زنانہ مثل ڈوپٹے اور گلبدن - غلطان ہر قسم اگر خریدنا ہو تو مشتہر سے خرید جاوے اصل اخراجات پر صرف ۲ر منافع لیا جاویگا اور مال بہت عمدہ خالص نہایت دیانتداری سے ارسال کیا جاویگا ۔ المشتہر سید عزیز الرحمن محلہ شالتو متصل کتاب گھر کوہ منصوری

مطبع انوار الاسلام قادیان مین ہر قسم کی اردو عربی فارسی چھپائی کا کام بہت عمدہ ہوتا ہے

نیو فیشن کے سٹ - ناظرین ہمارے یہان میناکاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہین جن کے اوپر تام سنہری یا چاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان مین لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہو جاتے ہین اور یہ عمر بھر مین ایک دفعہ کافی ہین - نمبر ۱ - بٹن سٹ نام بھی سنہری کام بھی سنہری قیمت ۱۳ر نمبر ۲ - بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندی کا قیمت ... نمبر ۳ - بٹن سٹ نام بھی چاندی کا اور کام بھی چاندی کا قیمت ۶ر نمبر ۴ - انگشتری بیل بوٹا چاندی کا قیمت ۲ر خط آنے پر بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ ہو سکتا ہے۔

پتہ - ایس جی ایم کمپنی گوجرات پنجاب

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا - دوائی یونانی و انگریزی و مصری ٹنکہ و لنگی ہر قسم وہر قسم کے - رومال و سوسی ہر قسم وہر قسم کے - بنیان - و جراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سوتی و اونی - کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر قسم کی - گیس یعنی بتی - کمربند - سواران و پیادہ و پلاہم ہر طرح کو - جوتے خورد و کلان سادہ و کامدار اور بوٹ و گرگابی اور فشوز دیسی و انگریزی اور پنجابی و لودیانہ و ہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مرادآبادی گلوبند ہر قسم کے خورد و کلان - نشانہ مردانہ و زنانہ لکڑی کو اور سینگ کو ہر قسم - قفل آہنی و پیتل کے ہر قسم خورد و کلان - تولیہ ہر قسم کے - دری ہر قسم کی - قینچی دیسی و ولایتی ہر قسم کی - چاقو دیسی و ولایتی ہر قسم کے

المشتہر حافظ نور احمد اینڈ کو تاجر پیٹھ بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

انوار الاسلام پریس قادیان مین محمد افضل و معراج الدین چودھری ایڈیٹران کے اہتمام سے چھپا